



جامعۃ ام القریٰ مکہ کا علمی عطیہ | مارچ کے اوائل میں جامعۃ ام القریٰ مکہ المکرّمہ زادھا اللہ شرفاً کی جانب سے دارالعلوم حقانیہ کی لائبریری کے لئے مختلف موقوفات پر جدید و قدیم کتابوں کا ایک گراں قدر عطیہ موصول ہوا۔ دارالعلوم حقانیہ جامعۃ ام القریٰ کے ارباب بست و کشاد کا پر خلوص شکر یہ ادا کرتا ہے بالخصوص اس جامد کے جناب مولانا عبدالسبوح صاحب القاسمی لائبریری میں خصوصی شکر یہ کے مستحق ہیں۔ ان شمار اللہ دارالعلوم حقانیہ اور اس کا وسیع علمی حلقہ ان نایاب علمی خزانوں سے فیض یاب ہوگا

ایک اور وقیع کتب خانہ | حسن اہلال کے ایک بزرگ اور ممتاز عالم حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب اگروری مرحوم جو اکابر واجد علماء دیوبند اور حضرت شیخ الہند قدس سرہ سے تلمذ رکھتے تھے۔ ان کے ہاں علوم کتاب و سنت و فقہ کا ایک شاندار علمی کتب خانہ تھا جن میں بعض نادر علمی مخطوطات بھی شامل ہیں۔ مولانا مرحوم کی بیوہ محترمہ نے یہ وقیع علمی کتب خانہ دارالعلوم کو وقف فرمادیا ہے۔ اور اس طرح الحمد للہ کہ ایک بقیۃ السلف عالم دین کی عمر بھر کا حاصل یہ کتب خانہ ضائع ہونے سے بچ کر دارالعلوم میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ پورا حلقہ دارالعلوم مرحوم کے رفع درجات اور معطی حضرت کے لئے دعا کرتا ہے۔

واردین و صادرین | مارچ کے پہلے ہفتے میں جناب عنایت اللہ ابلاغ صاحب جو جامعۃ الازہر کے فاضل اور افغانستان کی سپریم کورٹ کے جج رہ چکے ہیں۔ کئی ایک کتابوں کے مصنف بھی ہیں اور اب افغان مہاجر ہیں دارالعلوم تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث سے ملاقات کی۔ اہم علمی مباحث پر تبادلہ خیال کیا۔ نیر حضرت اقدس کو اپنی ایک گراں قدر تصنیف "سیرت امام اعظم" مطبوعہ مصر بطور ہدیہ پیش کی۔

★ ۱۲ مارچ۔ مولانا غلام مصطفیٰ صاحب دارالعلوم عثمانیہ لاہور علماء اور فضلاء کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لائے۔ اور حضرت اقدس شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں قرآن مجید کا سو گیارہ سالہ قدیم قلمی نسخہ جو مولانا محمد غوث پشاوری ۱۲۱۳ھ کے ہاتھ کا لکھا ہوا کی مطبوعہ عکسی کاپی پیش کی۔

★ ۱۶ مارچ۔ مولانا محمد شرف خان صاحب پروفیسر پشاور یونیورسٹی تشریف لائے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے